Day: Date:

عصرِ حاضر میں اُمتِ مسلمہ کو کون سے مسائل درپیش ہیں۔ قرآن و سنت کی روشنی میں اُن کا حل تجویز کریں۔

تعارف:

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی روحانی اور مادی ضروریات پوری کرنے کے لیے اُنہیں بے پناہ انعامات اور وسائل سے نوازا۔ قرآن مجید اور اسوۂ رسول کی شکل میں مسلمانوں کی روحانی ضروریات کو پورا کیا۔
اس وقت دنیا کے نقشے پر 57 کے قریب مسلمان ممالک موجود ہیں جن میں مملکتِ خداداد پاکستان ایٹمی صلاحیت کی حامل ہے۔ مسلمان دنیا کی آبادی کا 21 فیصد ہیں۔ نو کروڑ مربع میل زمین پر ان کی حکومتیں قائم ہیں۔ تیل کے مجموعی ذخائر میں سے 69 فیصد ان کے پاس ہیں جبکہ گیس کے ذخیرہ کے حوالے سے بھی مسلمان ممالک مالا مال ہیں۔

اُمتِ مسلمہ کو درپیش مسائل:

اُمتِ مسلمہ کو درپیش مسائل درج ذیل ہیں۔

(a) اُمتِ مسلمہ کے داخلی مسائل
(b) اُمتِ مسلمہ کے خارجی مسائل

-1

اُمتِ مسلمہ کو درج ذیل داخلی مسائل درپیش ہیں۔

i۔ امنِ عامہ کا مسئلہ:-

اس وقت پوری مسلم دنیا بالعموم اور پاکستان بالخصوص امنِ عامہ کے مسائل سے دوچار ہے۔ قتل و غارت گری، راہزنی، چوری، دہشت گردی، بم دھماکے اور عورتوں پر تشدد جیسے بے شمار مسائل ~~کے حوالے سے [چند ضروری معروضات پیش کیے جا چکے۔ اب اُمت کے مسائل اُن]~~ میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ یہ گویا اللہ کا عذاب ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ سورۃ انعام میں بیان فرماتا ہے:

ترجمہ: "فرما دیجیے کہ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے (خواہ) تمہارے اُوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر کے آپس میں لڑا دے اور تم میں سے بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھا دے۔" (القرآن)

ii۔ غربت و بے روزگاری کا مسئلہ:-

اس وقت تیل کی دولت سے مالا مال چند مسلم ممالک کو چھوڑ کر باقی ممالک کو دیکھا جائے تو وہ شدید ترین معاشی بحران سے دوچار ہیں۔ پاکستان خود غربت اور بے روزگاری جیسے مسائل میں گھرا ہوا ہے۔ آئے روز لوگ خودکشیاں کرتے ہیں۔ نیز مزید افراد بھی شدید مبہم رہ گئے ہیں۔

iii۔ شخصی آزادیوں کے حوالے سے ناگفتہ بہ صورتِ حال:-

انسانی حقوق کے حوالے سے دیکھا جائے تو مسلم ممالک

Day: ________ Date: ________

صفِ اوّل کے ممالک قرار نہیں دیے جا سکتے۔ چند ممالک جہاں جمہوریت ہے، تو چھوڑ کر بہت سارے ایسے ممالک ہیں جہاں بادشاہ وقت کے خلاف بات کرنا بھی مشکل ہے۔ تیونس، مصر، بحرین اور لیبیا کے حالیہ احتجاجی سلسلوں میں کچھ صورت حال تبدیل ہوئی ہے لیکن لگتا یوں ہے کہ شاید یہ عارضی آزادیاں ہیں۔

۶۔ عورتوں پر تشدد:-

اسلام نے عورتوں کو جو حقوق دیے ہیں افسوس کہ مسلم حکمران آج تک عملی شکل میں اُن کو نافذ نہیں کر سکیں۔ وراثت میں عورت کا جو حق ہے وہ محض کاغذی کارروائی تک ہے۔ حقیقتاً عورتوں کو وراثت میں حق نہیں دیا جاتا۔ بعض ممالک میں اُنہیں تعلیم کے حوالے سے برابر حقوق حاصل نہیں۔ غیرت کے نام پر قتل کر دیے جیسے واقعات پاکستان میں بھی آئے روز ہوتے رہے ہیں۔ مثلاً جہیز نہ لانے پر تیزاب پھینک دینا۔ عرب ممالک میں بھی بہت سے حوالوں سے قانون سازی کرنے کی ضرورت ہے اور پاکستان میں بھی۔

۷۔ اخلاقی بے راہ روی:-

جو قومیں اخلاقی اعتبار سے مضبوط ہوتی ہیں وہ دنیا کو نیو ورلڈ آرڈر دینے کے بھی قابل ہوتی ہیں۔ لیکن جو قومیں اخلاقی اعتبار سے پست ہوں وہ دنیا میں کوئی معرکہ سر انجام نہیں دے سکتیں۔ افسوس اس بات کا ہے کہ مسلم اُمہ میں جھوٹ، بددیانتی، اقربا پروری، منافقت

Day: ______ Date: ______

بے راہ روی اور جنسی تشدد جیسے کئی اخلاق نہ صرف پیدا ہو چکے ہیں بلکہ آئیندہ آئیڈیل مسلم معاشرے کو دیمک کی طرح چاٹ رہے ہیں۔

2-

امت مسلمہ کے خارجی مسائل:-

امتِ مسلمہ کے خارجی مسائل درج ذیل ہیں۔

i- مغربی تہذیبی یلغار:-

مغرب اپنی تہذیب و ثقافت کو باقی دنیا پر بالعموم اور مسلمانوں پر بالخصوص نافذ کرنے کا خواہش مند ہے۔ اس حوالے سے کثیر سرمایہ بھی خرچ کیا جا رہا ہے۔ جب بھی کوئی دوسری تہذیب روپے پیسے کے زور پر مسلط کی جاتی ہے تو مقامی تہذیبوں کو کئی حوالوں سے نقصان ہے۔ عالم اسلام کے مسائل میں سے تہذیبی یلغار ایک بہت سنگین ہوا مسئلہ ہے۔

ii- اسرائیل کی صورت میں یہودی ریاست کی تشکیل:-

برطانیہ نے اسرائیلی ریاست کے لیے بنیاد بل فراہم کیں اور امریکہ آج اس ناجائز ریاست کا سرپرست ہے۔ مغربی دنیا کو اسرائیل کے مظالم یاد نہیں آتے جو جتنے چاہے اتنے فلسطینیوں کا خونِ ناحق بہا دیں۔ اس چیز نے بھی عالم اسلام کو بہت متاثر کیا۔

iii- مغرب کا عدل وانصاف کا دوہرا معیار:-

Day: ________ Date: ________

مشرقی تیمور میں تحریک آزادی چلے تو علیحدہ ریاست تشکیل دے دی جاتی ہے کیونکہ اس سے ایک مسلمان ریاست کے دو ٹکڑے ہوتے ہیں، اور ایک عیسائی ریاست جنم لیتی ہے۔ جب یہی تحریک کشمیر میں ہو تو مغرب کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔ ان دہرے معیارات کی وجہ سے بہت سارے مسائل نے جنم لیا ہے۔

۶۔ اسلامی قوانین میں آئے روز مداخلت :-

مغرب آئے روز مختلف ممالک میں بہت ساری ایسی NGOs کو فنڈنگ کرتا رہتا ہے جو اسلامی قوانین کے خاتمے یا ان میں ترمیم کے لیے کوشاں رہتی ہیں جیسے قانون توہین رسالت "295C" میں ترمیم کی کئی بار کوشش کی گئی۔ اس مداخلت سے بہت سارے مسلم ممالک میں عوام اور حکومت کے درمیان نفرتیں پیدا ہوتی ہیں۔

۷۔ مسلمان ریاستوں کو داخلی طور پر منتشر کرنا :-

مغرب اپنی مختلف ایجنسیوں اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے مختلف مسلم ممالک میں کئی طریقوں سے کام کر رہا ہے اور نہیں چاہتا کہ کوئی مسلمان ملک داخلی طور پر اس قدر مستحکم ہو جو کل کلاں ان کے لیے مسئلہ پیدا کر سکے۔ اگر ایسا ہوا تو دنیا میں اُس کی اجارہ داری ختم ہو جائے گی۔

Day: ____________ Date: ____________

مسائل کا حل:۔

مسلم اُمہ کے مسائل کے حوالے سے

چند اہم تجاویز درج ذیل ہیں۔

1۔ اتحادِ اُمت:۔

قرآن مجید میں اتحاد کے حوالے سے واضح تعلیم موجود ہے جس سے اختلاف کی صورت میں شدید وعید سنائی گئی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

(ترجمہ): "اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو"۔ (القرآن)

فرقہ بندی اور گروہ بندی کے حوالے سے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

(ترجمہ): "بے شک وہ لوگ جنھوں نے اپنے دین میں فرقہ بندی کی اور گروہ بن گئے آپ کو ان سے کوئی سروکار نہیں۔ ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے وہ انہیں ان کے افعال کی خبر دے گا"۔ (القرآن)

سورۃ انفال میں اختلاف کی صورت میں قوم کے اندر جو مسائل پیدا ہوتے ہیں اُن کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا مت کرو ورنہ تمہاری ہمتیں پست ہو جائیں گی اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی اور صبر کیا کرو، اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے"۔ (القرآن)

قرآن و حدیث میں اتحاد کی اہمیت اور اختلاف کی صورت میں شدید وعید آئی ہے جب کہ مسلم ممالک آج اسی بحران

Day: Date:

میں گھرے ہوئے ہیں۔ اس حوالے سے چند تجاویز دی گئی ہیں جیسا کہ:

(i) اسلامی تعاون کی تنظیم

(ii) رابطہ عالم اسلامی کی تشکیل

i. اسلامی تعاون کی تنظیم:

اسلامی تعاون کی تنظیم کو متحرک کرنے کے حوالے سے ڈاکٹر محمد امین رقم طراز ہیں:

(a) تنظیم کو سعودی عرب کے مالی اور انتظامی شکنجے سے نکالا جائے۔

(b) تنظیم کو اقوام متحدہ کی سکیورٹی کونسل کی مستقل نشست دلائی جائے۔

(c) اس کے ذریعے امتِ مسلمہ کی نشاۃ ثانیہ کی مجوزہ اسٹریٹیجی پر عمل درآمد کی کوشش کی جائے۔

(d) اُن مسلمان ملکوں کو منظم کیا جائے جو اتحادِ اُمت کے سنجیدہ حامی ہیں۔

ii. رابطہ عالم اسلامی کی تشکیل:

(a) دوسری تنظیموں کو ازسرِنو فعال کیا جائے۔

(b) ان کے دفاتر تمام ممالک میں بنائے جائیں۔

(c) ان کو متحرک بنانے کے لیے علیحدہ سے ٹاسک فورس بنائی جائے۔

2. دفاع:

دفاع کے حوالے سے چند تجاویز درج ذیل ہیں۔

(a) مسلمان ممالک کا مشترکہ دفاع، نیٹو کی طرز پر ہو۔

(b) مسلمان ممالک کا مشترکہ سرمایہ سے جدید اسلحہ سازی کے مختلف پلانٹس لگانا جیسے ایٹمی و میزائل ٹیکنالوجی۔

Day: ______ Date: ______

(c) مشترکہ فوج جس کا چیف مختلف ممالک سے تبدیل ہوتا رہے۔

(d) سکول اور کالجز میں فوجی تربیت دینا۔

3-

تعلیم و تربیت:-

تعلیم و تربیت کے حوالے تجاویز درج ذیل ہیں۔

(a) مسلم معاشرے میں ناخواندگی ختم کرنے کے لیے مشترکہ کوشش کرنا

(b) دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ضروری دینی تعلیم کا بندوبست کرنا۔

(c) اسلامی یونیورسٹیوں کا قیام

(d) مشترکہ سرمائے سے سائنس و ٹیکنالوجی کے حوالے سے یونیورسٹیاں بنانا۔

4-

معشیت:-

معشیت کے حوالے سے تجاویز درج ذیل ہیں۔

(a) مشترکہ ملٹی نیشنل کمپنیاں بنانا۔

(b) سود کا خاتمہ کرنا اور معشیت کو نظامِ زکوٰۃ و عشر پر استوار کرنا۔

(c) مشترکہ کرنسی بنانا جیسے یورپ کی کرنسی یورو وغیرہ۔

(d) اپنا تمام سرمایہ اسلامک بنک میں رکھوانا۔

(e) تجارت کے حوالے سے باہمی پابندیاں ختم کرنا۔

(f) بلا سود بینک کاری کو فروغ دینا۔

5-

Day: ________ Date: ________

معاشرت:۔

(a) اسلامی اقدار کو فروغ دینا۔

(b) حجاب کو فروغ دینا۔

(c) خاندانی نظام کو مضبوط کرنا۔ جنسی تشدد اور بے راہ روی کو ختم کرنا۔

(d) دعوت و اصلاح کے جدید ادارے قائم کرنا۔

(e) میڈیا اور انٹرنیٹ کے ذریعے اخلاق تباہ کرنے والی

(F) فلمیں، ڈرامے اور دیگر چیزیں ختم کرنا۔

6- اخلاق:۔

(a) اُمت کو اعلیٰ اخلاقی اُصولوں کا پاسدار بنانا۔

(b) جھوٹ، بغض، عصبیت، حسد جیسے بُرے اخلاق کے خاتمے کے لیے اجتماعی کوشش کرنا۔

(c) جدید ذرائع کو تبلیغ کے لیے استعمال کرنا۔

(d) دین اور اخلاقی اصولوں کو اس طریقے سے بیان کرنا کہ بات دل میں اُتر جائے۔

(e) قرآن مجید اور سنتِ رسولؐ پڑھانے اور اُن پر عمل کرانے کے حوالے سے دعوت و اصلاح کے ادارے بنانا۔

7- قانون انصاف:۔

(a) مسلم ممالک کی مشترک مجلس فقہ و اجتہاد بنانا۔

(b) عالمی عدالت انصاف کی طرز پر اسلامی عالمی عدالتِ انصاف بنانا۔

Day:________ Date:________

c) اسلامی نظریاتی کونسل کی طرز پر عالمی کونسل تشکیل دینا۔

d) مل کر ایسا نظام بنانا جس میں انصاف سب کے لیے یکساں ہو۔

e) عالمی عدالت انصاف کی طرز پر اسلامی عالمی عدالت انصاف بنانا۔

درج ذیل تجاویز سے ثابت ہوتا ہے کہ عالم اسلام کو اس وقت جتنے اندرونی مسائل کا سامنا ہے اُن کا مقابلہ کوئی ایک فرد، جماعت نہیں کر سکتی۔ ہمیں ایسا لائحہ عمل لانا ہے جس سے اُمت اجتماعی زوال سے نکل کر عروج آشنا ہو سکے۔